کردیا کہ عقیدہ توحید کی اخوت پر دنیا کی تمام رشتہ داریاں قربان ہیں۔

اللہ رب العزت کا فرمان ہے: ﴿یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰبَآءَ کُمْ وَاِخْوَانَکُمْ اَوْلِیَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْکُفْرَ عَلَی الْاِیْمَانِ وَمَنْ یَّتَوَلَّھُمْ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الظّٰلِمُوْنَ﴾ [التوبة ٢٣] ''اپنے باپ دادا اور بیٹوں سے بالکل محبت نہ کرو اگر وہ ایمان پر کفر کو ترجیح دیں، جو کوئی ان سے محبت رکھے تو وہی ظالم ہیں۔''

ایمان ویقین کا یہی پائیدار رشتہ ہے جسے کے طفیل مختلف ممالک، خطہ ہائے ارضی، رنگ ونسل اور زبان وثقافت میں بعد المشرقین رکھنے والوں کو ایک لڑی میں پرویا جاتا ہے۔ اور اس مستحکم بنیاد پر دنیا کے سارے انسان ایک دوسرے کی خیرخواہی کرنے اور ایک دوسرے کے دکھ درد میں شریک ہونے کے پابند ہیں۔ یہ امت اسلامیہ کے لیے دائمی اتفاق واتحاد کی بنیاد ہے جس پر قائم ہو کر امت مسلمہ اپنے تمام مسائل اپنے مشترکہ ذرائع سے حل کرسکتی ہے۔ اللہ پاک امت اسلامیہ کو توفیق عطا فرمائے۔

منفعت ایک ہے اس قوم کی، نقصان بھی ایک ایک ہی سب کا نبی ﷺ دین بھی ایمان بھی ایک

حرم پاک بھی اللہ ﷻ بھی قرآن بھی ایک کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک

عزت وذلت کا انحصار ڈ ومیسائل پر نہیں

﴿یَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَی الْمَدِیْنَةِ لَیُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْھَا الْاَذَلَّ......﴾

''کہتے ہیں: جب ہم مدینہ واپس پہنچیں تو ضرور بضرور وہاں سے زیادہ عزت والا زیادہ ذلت والے کو نکال دے گا۔''

دورانِ سفر ایک انصاری اور مہاجر کے درمیان جھگڑے کے بعد رسول اللہ ﷺ کی مداخلت سے معاملہ رفع دفع ہوگیا تھا، اس کے غم میں رئیس المنافقین نے یہ کہا تھا۔ متعصب منافق کا مدعا یہ تھا کہ خود مدینہ کا اصل باشندہ ہونے کی وجہ سے معزز ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ اور مہاجرین پردیسی ہونے کی بنا پر (نعوذ باللہ)...... اللہ نے اس کافرانہ تعصب کو اس طرح توڑ دیا: ﴿وَ لِلّٰہِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَلٰکِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ﴾ [المنافقون ٨] ''عزت تو اللہ تعالیٰ، اس کے رسول ﷺ اور اہل ایمان کے لیے ہے؛ لیکن منافق کچھ نہیں جانتے۔''

آدابِ اسلامی

ازدواجی زندگی سے متعلق اہم باتیں

فیصل آزاد

انسان کی گھریلو زندگی مرد اور عورت کے باہمی تعاون وتناصر سے وجود میں آتی ہے۔ خوشگواری نصیب ہو، تو امیری غریبی سے قطع نظر انسان حیات مستعار کو عمدہ طور پر گزار سکتا ہے۔ وہ ایک مزدور یا کسان ہو کر بھی سکون اور عافیت کی دولت سے مالا مال ہوسکتا ہے۔ اور اگر میاں بیوی میں انس والفت نہ ہو، تو پھر انسان کتنا ہی دولت مند کیوں نہ ہو، بیچارے ہر سکون سے قطعاً محروم ہیں۔

یوں تو میاں بیوی کے متعلق بہت سی ہدایات ونصائح قرآن وحدیث میں وارد ہوئی ہیں۔ اور بہترین اصولوں سے ان کی راہنمائی کی گئی ہے؛ مگر درج ذیل حدیث نبوی میں ایک خاص ایمانی واخلاقی تعلیم ہے؛ جس کا بغور مطالعہ کرنا ہر مرد وعورت پر فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مرد وعورت کا ازدواجی تعلق ایسا بنایا ہے کہ میاں بیوی کے بہت سے ایسے پوشیدہ راز ہوتے ہیں، جو ان دونوں کے سوا دنیا میں اور کسی پر ظاہر نہیں ہوتے۔ اور اگر ان میں سے کچھ، لوگوں کے سامنے ظاہر کر دیے جائیں تو انتہائی حماقت، بے حیائی اور بعض دفعہ تباہ کن نتائج کا سبب بن جاتے ہیں۔ اور پھر عند اللہ جو کچھ اس کا گناہ اور اخروی سزا ہے، وہ الگ ہے۔ اس مختصر تمہید کے بعد اس حدیث کا مطالعہ کرنے سے قیمتی فوائد حاصل ہوں گے، جو ہماری زندگی سے متعلق بہترین راہنمائی کرتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " **أما بعد: هل منكم الرجل إذا أتى أهله فأغلق عليه بابه وألقى عليه ستره واستتر بستر الله؟" قالوا: نعم، قال: "ثم يجلس بعد ذلك فيقول: فعلت كذا، فعلت كذا؟" قال: فسكتوا. قال: فأقبل على النساء فقال: "هل منكن تُحدث؟" فسكتن فجثت فتاة على إحدى ركبتيها وتطاولت لرسول الله ﷺ ليراها ويسمع كلامها، فقالت: يارسول الله! إنهم ليتحدثون وإنهن ليتحدثنه. فقال: "هل تدرون ما مثل ذلك؟" فقال: "إنما مثل ذلك مثل شيطانة لقيت شيطاناً في السكة فقضى منها حاجته والناس ينظرون إليه."** [أبوداؤد النكاح باب ما يكره من ذكر الرجل]

"اے لوگو! کیا کوئی تم میں سے ایسا ہے جو دروازہ بند کر لیتا ہو، پھر (ہم بستری کی خاطر) پردہ پوشی کرتا ہو؟"